تین اہم فتاوے

مدینہ، مکہ کہہ کر پکارنا کیسا؟

شرعی داڑھی

وجد یا دھمال کا جواز

از قلم: حضرت علامہ مولانا مفتی ابوبکر صدیق قادری عطاری

(مہتمم جا[illegible] یہ گلستان جوہر کراچی)

باہتمام: حافظ محمد کاشف اشرفی عطاری

عطاری کتب خانہ، G.K.2/44 شہید مسجد کھارادر، کراچی، پاکستان فون: 0303-7234660

0303-7235442

قطب مدینہ پبلیشرز

تین اہم فتاوی

مدینہ کہہ کر پکارنا کیسا

دھمال

شرعی داڑھی

مصنف

ڈاکٹر علامہ مفتی ابوبکر قادری عطاری مدظلہ العالی

دارالافتاء اہلسنت

باہتمام

حافظ محمد کاشف اشرفی عطاری

پبلشرز

قطبیہ مدینہ پبلیشرز

عطاری کتب خانہ، G.K.2/44 شہید مسجد کھارادر، کراچی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ　　　　وعلی الک واصحبک یا حبیب اللہ

دار الافتاء اہلسنت

ٹرسٹ رجسٹرڈ

جامع مسجد کنزالایمان، بابری چوک، گرومندر، کراچی 74800 پاکستان

E-Mail :ahlaysunnat@cyber.net.pk -Fax4855174 -Phone: 4855174

ریفرنس نمبر ——

تاریخ ——

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ میں آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ لوگ (دعوت اسلامی والے) ہر سبز عمامہ والے کو مدینہ کہہ کر پکارتے ہو کیا ایسا کرنا جائز ہے۔

ایک سائل

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام : تین اہم فتاوی

مصنف : ڈاکٹر علامہ مفتی ابوبکر قادری عطاری مدظلہ العالی

دارالافتاء اہلسنت

باہتمام : حافظ محمد کاشف اشرفی عطاری

اشاعت اول : جمادی الثانی ۱۴۲۲ھ بمطابق ستمبر 2001ء

قیمت : روپے

عطاری کتب خانہ، G.K.2/44 شہید مسجد کھارادر کراچی۔

فون: 0303-7234660

بھی ہو جاتا ہے اور بالفرض لفظ بعض کے نزدیک ایسے موقع پر لفظ ''مدینہ''
کا استعمال منع بھی ہو تو مگر حیثیت عبادت درست ہو جائے گا کیونکہ یہ فقہ کا
قاعدہ ہے کہ ''کم من اشیاء تجوز فی ضمن اشیاء اخری ۔ ''یعنی کتنی ہی اشیاء
ہیں جو دیگر اشیاء کے ضمن میں جائز ہو جاتی ہیں چونکہ یہاں بھی عبادت
مقصود ہے تخاطب تو اس کے ضمن میں حاصل ہوا ہے اور ذکر مدینہ شریف
کے عبادت ہونے پر درج ذیل احادیث دلالت کرتی ہیں

١) من قال للمدينه يثرب فكفارته
ان يقول المدينة عشر مرات
(رواه الحاكم في تاريخه عن عامر
بن ربيعه)

[کنز العمال ج١٢ص١١٦رقم الحدیث٣٤٩٣٨]

٢) من سمى المدينه يثرب
فليستغفر الله هي طابة هي طابة (رواه
احمد في مسنده عن البراء رقم الحديث
١٨٥٤٤ ج٦ص ٤٠٩ و رواه الخطيب في
المتفق و المفترق بلفظ هي طابة ثلاث مرات
رقم الحديث ٣٤٩٣٧ كنز العمال ج١٢ ص

١١٦

کہ جسے حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمہ اللہ نے اشعۃ
اللمعات کے حوالے سے نقل فرمایا آپ علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں کہ ''امام
بخاری علیہ الرحمۃ نے اپنی تاریخ میں روایت کی کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں
کہ جو ایک بار مدینہ کو یثرب کہے وہ کفارہ کے لئے دس بار مدینہ کہے۔''
(مراۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح ج٤ص٢٩٣نعیمی کتب خانہ گجرات)

اس حدیث شریف سے پتہ چلا کہ مدینہ شریف کو یثرب کہنا گناہ ہے
لہٰذا اس کے کفارہ میں دس مرتبہ ''مدینہ'' کہنے اور استغفار کا حکم دیا گیا اور یہ بات
اہل علم جانتے ہیں کہ گناہ کے کفارے میں نیکی ہی کی جاتی ہے۔

كما قال عليه الصلوة و السلام : و اتبع السيئة
الحسنة تمحها ''اور تو گناہ کے بعد نیکی کر لے وہ گناہ کو مٹا دیگی ''۔لہٰذا
مدینہ منورہ کا ذکر کرنا عبادت ہے۔

ثالثاً :- لفظ ''مدینہ'' کے مذکورہ استعمال سے یہ سعادت
حاصل ہو جائیگی کہ ہمارے نامۂ اعمال میں فضول الفاظ کے بجائے مدینہ
مدینہ مدینہ.................ہی لکھا جائیگا۔ کیونکہ انسان جو کچھ بولتا ہے وہ
اسکے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: مايلفظ من
قول الا لديه رقيب عتيد (کہف آیت ١٨) ''کوئی بات وہ زبان